PATIENT INFORMATION

ہاتھ کی رگ اور اعصاب کی چوٹیں

ہاتھ کی ہتھیلی کی طرف ٹینڈونز اور اعصاب جلد کے قریب تنگ چینلز میں بیٹھتے ہیں۔ کٹوتیوں اور زخمیوں میں اکثر ایک سے زیادہ ڈھانچے شامل ہوتے ہیں۔

4.0 Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ **انگریزی نسخہ** ہی مستند ہے۔

آپ کیا محسوس کر رہے ہیں

ہاتھ کی تندون یا اعصاب کی چوٹ عام طور پر کٹائی، کچلنے، یا اچانک طاقت کے بعد ہوتی ہے جو انگلی کو پیچھے کھینچتی ہے۔ درد اس جگہ ہوتا ہے جہاں چوٹ ہوئی ہے، اکثر انگلی یا انگوٹھے کی ہتھیلی کی طرف، یا اعصاب کے راستے کے ساتھ. جب آپ ہاتھ کو پکڑتے ہیں، دباتے ہیں یا دھکیلتے ہیں تو یہ جلنے لگتا ہے، اور جب ہاتھ آرام کرتا ہے تو یہ ٹھہر جاتا ہے۔

جب ایک ٹینڈون کاٹا جاتا ہے، تو آپ کو معلوم ہو سکتا ہے کہ ایک انگلی خود سے نہیں جھکتی، حالانکہ کوئی اور آپ کے لیے اسے سیدھا کر سکتا ہے۔ سکہ اٹھانے، چائے کا کپ پکڑنے یا چابی موڑنے کے لیے جھکنا مشکل یا ناممکن ہو جاتا ہے۔ جب اعصاب کاٹا جاتا ہے تو ہاتھ یا انگلی کے کسی حصے میں احساس بدل جاتا ہے۔ [صفحہ ۲۲ پر تصویر] چھوٹے بٹنوں کو اٹھانا، انجکشن اٹھانا یا جیب میں سکوں کی تلاش کرنا جیسے آسان کام مشکل ہو جاتے ہیں کیونکہ انگلی آپ کو یہ نہیں بتا سکتی کہ وہ کیا چھو رہی ہے۔

کچھ زخموں میں رات کو یا صبح سویرے زیادہ درد ہوتا ہے۔ جب آپ درد کی جگہ کو تھپتھپاتے ہیں تو ایک پریشان اعصاب بجلی کے جھٹکے کی طرح ایک تیز احساس بھیج سکتا ہے، اور یہ احساس وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انگلی کے ساتھ ساتھ آگے بڑھ سکتا ہے۔ کچھ لوگوں میں اعصاب کی شفا کے مقام پر ایک حساس جگہ بنتی ہے، جسے نیوروما کہا جاتا ہے، جس کو چھونے یا دبانے میں تکلیف ہو سکتی ہے۔

یہ زخم اکثر ہاتھ یا انگلیوں میں ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ساتھ ہوتے ہیں، اور اس مجموعہ میں دیرپا سختی یا کمزوری کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ ہاتھ کی صحت یابی کا انحصار کئی چیزوں پر ہے: قطعہ صاف تھا یا کچل دیا گیا تھا، کیا ہڈیاں بھی ٹوٹی تھیں، کتنی انگلیوں یا ٹینڈوں کو چوٹ لگی تھی، آپ کی عمر، اور بعد میں آپ کے ہاتھ کی تھراپی کی قسم۔ ہاتھ کے ماہر سے جلد ملنے سے مرمت کا بہترین موقع ملتا ہے، لہذا یہ دیکھنے کے لئے انتظار کرنے کے بجائے فوری طور پر جانچ پڑتال کرنے کے قابل ہے۔

اصل میں کیا ہو رہا ہے

آپ کا ہاتھ ایک چھوٹی مشین کی طرح بنا ہوا ہے۔ اس میں 27 ہڈیاں ہیں، اور تقریباً اتنے ہی ٹینڈونز ہیں، جو ہڈیوں کو پٹھوں سے جوڑتی ہیں اور آپ کی انگلیوں کو کھینچتی ہیں جب آپ انہیں حرکت دینا چاہتے ہیں۔ اعصاب ان کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں، آپ کی انگلیوں کی نوک سے آپ کے دماغ تک احساس پہنچاتے ہیں اور عضلات کو کام کرنے کے لیے پیغامات واپس لے جاتے ہیں۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

ایک کٹائی یا کچلنے سے ایک ٹینڈنٹ یا اعصاب ٹوٹ سکتے ہیں۔ ایک ٹینڈون مضبوط ریشوں کی ایک رسی ہوتی ہے اور جب اسے کاٹا جاتا ہے تو اس کے دو سرے الگ ہوجاتے ہیں۔ انگلی اپنی کھینچنے کی طاقت کھو دیتی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ خود سے نہیں جھکے گی۔ اعصاب بجلی کی کیبل کی طرح کام کرتے ہیں۔ جب یہ کاٹا جاتا ہے، زخم کے پیچھے کا حصہ ٹوٹ جاتا ہے، اور اس علاقے میں احساس خاموش ہو جاتا ہے.

دونوں ڈھانچے خود کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن وہ ایسا کرتے ہیں ایک تنگ جگہ کے اندر مسائل پیدا کرنے کے طریقوں سے. ایک کٹے ہوئے تندور میں تقریباً 6 سے 8 ہفتوں کے دوران نیا ٹشو بڑھتا ہے، لیکن یہ نیا ٹشو کبھی بھی اتنا مضبوط یا اتنا ہموار نہیں ہوتا جتنا اصل میں تھا۔ جیسا کہ یہ شفا دیتا ہے، یہ پتلی آستین پر چپک سکتا ہے جو اس کے ارد گرد ہے، تھوڑا سا چپکنے والی ٹیپ کی طرح ایک ڈرائنگ کی جگہ پر چپکتا ہے. یہ ٹینڈو کو سلائڈنگ سے روکتا ہے، اس لیے انگلی سخت ہوجاتی ہے یہاں تک کہ مرمت کے بعد بھی۔

ایک شفا بخش اعصاب انگلیوں کی نوک کی طرف بڑھنے والے نئے ختم ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر یہ ٹہنیاں زخم کے پار اپنا راستہ نہیں ڈھونڈ پاتی ہیں، تو وہ اس کے بجائے ایک پیچیدہ، نازک گرہ بن سکتی ہیں۔ یہ گرہ نیوروما کہلاتی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ کچھ لوگوں کو درد کی جگہ ہوتی ہے جو چھونے پر بھڑکتی ہے۔ اعصاب آہستہ آہستہ دوبارہ بڑھتے ہیں، اور جو احساس وہ بحال کرتے ہیں وہ اکثر پہلے جیسا نہیں ہوتا۔

یہی وجہ ہے کہ جلد از جلد مرمت ضروری ہے۔ ایک بار جب تندور کے سروں کو کھینچ لیا گیا ہو یا اعصاب کے سروں کو داغ لگ گیا ہو، تو انہیں دوبارہ جوڑنا مشکل ہو جاتا ہے، اور ہاتھ کبھی بھی اس طرح نہیں پھسل سکتا یا محسوس نہیں کر سکتا جس طرح یہ کرتا تھا۔

ہم اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں

ڈاکٹر کیران ہیرپارا، میٹر پرائیویٹ ہسپتال راک ہیمپٹن میں اوپری ٹانگوں کے سرجن، آپ کی مخصوص چوٹ کے مطابق علاج کرتے ہیں۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے جی پی کے ذریعہ ہمارے کلینک کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی فزیوتھراپسٹ نے آپ کو ہمارے پاس آنے کی تجویز دی ہے تو، آپ کو میڈیکیئر چھوٹ کے اہل ہونے کے ل your اپنے جی پی سے ریفرل کی ضرورت ہوگی۔ کلینک کے دورے پر ہم ایک تاریخ لے، آپ کے ہاتھ کا معائنہ، اور یہ مدد ملتی ہے جہاں امیجنگ کا بندوبست. ہاتھ کی کچھ پریشانیوں کے لئے ہم عام طور پر غیر جراحی کی دیکھ بھال جیسے سرگرمی کی تبدیلی، ہاتھ کی تھراپی یا سپلنٹنگ کے ساتھ شروع کرتے ہیں، اور جب اس سے کافی بہتری نہیں آئی ہے تو سرجری پر غور کرتے ہیں۔ ایک ٹینڈو یا اعصاب میں تازہ کٹ کے لئے، سرجری فوری طور پر سفارش کی جا سکتی ہے، بغیر کسی انتظار کی مدت کے.

ہینڈ تھراپی علاج کا ایک بڑا حصہ ہے، چاہے آپ کا آپریشن ہو یا نہ ہو۔ ایک معالج اسلنٹس لگاتا ہے جو ہاتھ کو محفوظ پوزیشن میں رکھتا ہے، ہڈیوں اور اعصاب کو ہلکی حرکت کے ذریعے رہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ چپکنے کی بجائے پھسل جائیں، انگلیوں کو جھکی پوزیشن میں آنے سے بچاتا ہے، اور ایک انگلی میں احساس کو دوبارہ تربیت دیتا ہے جو بے حس ہو چکی ہے۔ آپ جو تھراپی پروگرام بعد میں کرتے ہیں وہ ان چیزوں میں سے ایک ہے جو شکل دیتی ہے کہ بعد میں ہاتھ کس طرح کام کرتا ہے۔

جب ایک اعصاب کاٹ دیا گیا ہو اور دونوں سروں کو آسانی سے ایک ساتھ نہیں جوڑا جا سکتا، تو فرق کو ختم کرنے کے طریقے موجود ہیں۔ مختصر وقفوں کے لئے، کولیجن سے بنی ایک نلی، ایک ایسا مواد جسے جسم قبول کرتا ہے، بڑھتی ہوئی اعصاب کو اس پار رہنمائی کر سکتی ہے۔ 5 سینٹی میٹر تک کے طویل وقفوں کے لئے، ایک پروسیسڈ ڈونر اعصاب پرتیار پنا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک اور آپشن اعصاب کی منتقلی ہے، جہاں ایک کام کرنے والے اعصاب کو ایک کام پر لے جانے کے لئے ری ڈائریکٹ کیا جاتا ہے جس میں زخمی اعصاب کھو گیا ہے. آپ کے لئے کون سا آپشن موزوں ہے اس کا انحصار گیپ کی سائز اور چوٹ لگنے کے بعد سے کتنا وقت گزر چکا ہے۔

ٹینڈونز کے لئے، ایک صاف کٹ اکثر براہ راست مرمت کی جا سکتی ہے. اگر ٹینڈون کی چوٹ پہلے نظر نہیں آئی، یا پہلے کی مرمت ناکام ہوگئی ہے، تو ٹینڈون ٹرانسپلانٹ لاپتہ ٹکڑے کو پل سکتا ہے. اگر اعصاب کی بحالی کا کوئی حقیقی امکان نہیں ہے تو، ٹینڈن ٹرانسفر ایک کام کرنے والی ٹینڈن کو اس کام کے لئے ری ڈائریکٹ کرسکتا ہے جو کام سے باہر ہے۔ یہ بعض اوقات اس وقت منتخب کیا جاتا ہے جب کام اور روزمرہ کی زندگی میں جلد واپس آنا اعصاب کے دوبارہ بڑھنے کا انتظار کرنے سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔

کچھ لوگوں کو ایک تکلیف دہ جگہ کے ساتھ چھوڑ دیا جاتا ہے جہاں ایک اعصاب نیوروما میں شفا دیتا ہے. سرجری زخم کے ٹشو میں پھنسے اعصاب کو آزاد کر سکتی ہے، یا اعصاب کے اختتام کو منتقل کر سکتی ہے تاکہ یہ اب حساس جلد کے نیچے پھنس نہ جائے۔

کسی بھی آپریشن سے پہلے ہم منصوبہ بندی کے لئے اسکین کا استعمال کر سکتے ہیں. ایم آر آئی سے ٹوٹا ہوا ٹینڈو ظاہر ہوتا ہے جو باہر سے نظر نہیں آتا اور الٹراساؤنڈ سے پتہ چلتا ہے کہ اعصاب کی بحالی کیسے ہو رہی ہے۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

کیا توقع کریں

ہاتھ کے تندون یا اعصاب کی چوٹ سے صحت یابی آہستہ آہستہ ہوتی ہے، اور یہ شاذو نادر ہی ایک سیدھی لکیر کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ ایک مرمت شدہ ٹینڈون میں تقریباً 6 سے 8 ہفتوں میں نیا ٹشو بڑھتا ہے، لیکن یہ نیا ٹشو کبھی بھی اتنا مضبوط یا اتنا ہموار نہیں ہوتا جتنا اصل میں تھا۔ اعصاب ٹینڈونز کے مقابلے میں بہت آہستہ دوبارہ بڑھتے ہیں، اور جو احساس وہ بحال کرتے ہیں وہ اکثر پہلے جیسا نہیں ہوتا۔ [صفحہ ۲۱ پر تصویر]

ٹینڈونز کے لئے، علاج کے ساتھ نقطہ نظر عام طور پر مستحکم ہے. زیادہ تر مرمتیں برقرار رہتی ہیں، لیکن ایک چھوٹی سی تعداد ایسا نہیں کرتی ہے: فلیکسور تندور کی مرمت کے تقریبا 4٪ پھٹ جاتے ہیں، اور تقریبا 6٪ لوگوں کو کسی قسم کے آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ سکار ٹشو ٹینڈون کو اپنی جگہ پر چپک سکتا ہے، جو تقریبا 4٪ مرمتوں میں ہوتا ہے اور مرمت خود ٹھیک ہونے کے باوجود انگلی کو سخت چھوڑ دیتا ہے۔ اگر مرمت میں تاخیر ہوتی ہے، یا کلائی کے تندور میں پیوند کی ضرورت ہوتی ہے، تو نتائج اکثر کامل سے دور ہوتے ہیں۔ کٹے ہوئے تندور کو اکیلا چھوڑنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلی دوبارہ اپنے طور پر نہیں جھکے گی، کیونکہ دونوں سروں کو الگ کر دیا گیا ہے۔

اعصاب کے لئے، ایمانداری امید سے زیادہ اہم ہے. جب انگلی کے ایک اعصاب کی مرمت کی جاتی ہے، تو صرف 24 فیصد افراد کو ایسا احساس ملتا ہے جو چوٹ لگنے سے پہلے کی سطح کے قریب یا اس کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زیادہ تر لوگوں کو اس انگلی میں کچھ بے حسی یا تبدیلی محسوس ہوتی ہے یہاں تک کہ اچھی طرح سے مرمت کے بعد بھی۔ وقت بھی اہم ہے: اعصاب کی مرمت کے لئے 6 ماہ سے زیادہ انتظار کرنے سے نئے اعصابی ریشوں کی تعداد کافی حد تک کم ہوجاتی ہے جو بڑھ سکتی ہیں، اور ان کو پہنچنے کے لئے درکار پٹھوں کے اختتام ان مہینوں کے دوران ختم ہوسکتے ہیں۔ بڑے اعصاب کے تیز زخموں میں اگر مرمت میں کئی دن کی تاخیر ہوتی ہے تو اکثر پیوندکاری کی ضرورت ہوتی ہے، حالانکہ کچھ انگلیوں کے اعصاب زخمی ہونے کے بعد بھی دو ہفتوں یا اس سے زیادہ عرصے تک مرمت ہوسکتے ہیں۔

جب اعصاب کی بحالی ممکن نہ ہو، تو اس کے بجائے ٹینڈون ٹرانسفر سے حرکت بحال ہو سکتی ہے، اور یہ طریقہ اکثر آپ کو اعصاب کی دوبارہ نشوونما کا انتظار کرنے کے بجائے جلد کام اور روزمرہ کی زندگی میں واپس لے جاتا ہے۔ ہاتھ کی تھراپی سے یہ طے ہوتا ہے کہ ہاتھ بعد میں کیسے کام کرتا ہے، آپ کو جو بھی علاج ملتا ہے۔ شفا یابی کی مرمت کے ارد گرد کچھ درد عام ہے اور عام طور پر کئی مہینوں میں رہتا ہے.

کسی سے کب ملنا ہے

اگر آپ نے اپنے ہاتھ کو کاٹا ہے اور ایک انگلی خود سے نہیں جھکتی ہے، یا اگر آپ کے ہاتھ کا کوئی حصہ کسی کاٹنے یا کچلنے کے بعد بے حس ہو گیا ہے تو ہنگامی محکمہ میں جائیں۔ یہ چوٹیں وقت کے لحاظ سے اہم ہیں: ایک اعصاب جو 6 ماہ سے زیادہ عرصے تک مرمت نہیں کیا جاتا ہے اس کی دوبارہ نشوونما کی بہت صلاحیت ختم ہوجاتی ہے، اور عضلات کے اختتام جو اس تک پہنچنے کی ضرورت ہوتی ہے وہ اس دوران ختم ہوسکتی ہے۔ کچھ انگلی کے اعصاب کی مرمت چوٹ لگنے کے بعد بھی دو ہفتے یا اس سے زیادہ وقت تک کی جا سکتی ہے، لیکن جتنی جلدی آپ کو دیکھا جائے، اتنے ہی زیادہ اختیارات کھلے رہتے ہیں۔

اگر آپ کو ایک تیز، بجلی کے جھٹکے کی طرح احساس محسوس ہوتا ہے تو ماہر کی جانچ پڑتال کے لئے پوچھیں جب آپ کسی تکلیف دہ جگہ کو تھپتھپاتے ہیں جو وقت کے ساتھ ساتھ انگلی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے، یا ایک حساس جگہ جو چھونے پر بھڑکتی ہے. [صفحہ ۲۲ پر تصویر] اگر آپ کے ہاتھ کو کسی ٹوٹی ہوئی ہڈی کے ساتھ چوٹ لگی ہے تو اس کا بھی ذکر کریں، کیونکہ اس مجموعہ سے مستقل سختی یا کمزوری کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

اگر آپ کو مسلسل درد، بے حسی، یا کمزوری ہے جو حل نہیں ہو رہی ہے، یا اگر ایک انگلی جو زخمی ہوئی تھی سخت ہو رہی ہے یا ٹرگر ہو رہی ہے تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ آپ کا جی پی آپ کو ہاتھ کے ماہر کے جائزے کے لیے بھیج سکتا ہے اور اعصاب کے مطالعے جیسے ٹیسٹ کا بندوبست کر سکتا ہے، جو عام طور پر چوٹ لگنے کے 3 سے 4 ماہ بعد کیا جاتا ہے تاکہ یہ چیک کیا جا سکے کہ اعصاب کی بحالی کیسے ہو رہی ہے۔

CQ HAND + UPPER LIMB
Dr Kieran Hirpara — Specialist Orthopaedic Surgeon
Suite 2, Level 1, Mater Private Hospital Rockhampton, 31 Ward Street, The Range, QLD 4700
Phone 07 4863 6556 · office@cqupperlimb.com.au · cqupperlimb.com.au

مزید گہرائی میں

یہ سیکشن آپ کے اپنے علاج کے فیصلوں کے لئے ضرورت سے زیادہ جاتا ہے. ہاتھ میں ٹینڈون اور اعصاب کی مرمت اضافی پڑھنے کے قابل ہے کیونکہ آپریشن صرف علاج کا آدھا حصہ ہے، اگلے ہفتوں میں جو کچھ ہوتا ہے اس کا نتیجہ اتنا ہی طے کرتا ہے جتنا مرمت خود، اور وہاں کا ثبوت کافی مخصوص ہو گیا ہے۔

ابتدائی دھڑکنوں کو منتقل کرنے کی حفاظت

ایک flexor tendon کی مرمت کے بعد، دو چیزیں مقابلہ. انگلی کو ہلائیں اور مرمت ٹوٹ سکتی ہے۔ اسے ابھی بھی رکھیں اور تندور اس کے غلاف پر داغ ڈالتا ہے، لہذا یہ برقرار رہتا ہے لیکن سلائڈ نہیں کرسکتا، ایک سخت انگلی جس کے اندر ایک شفا بخش تندور ہے۔

اس پار **569** مریضوں، **ابتدائی فعال تحریک گروپ زیادہ کل فعال تحریک حاصل کی** ابتدائی غیر فعال تحریک گروپ کے مقابلے میں. کوالیفائنگ کے نتائج کے طور پر زیادہ سے زیادہ اہمیت ہے: **ٹوٹنے کا زیادہ خطرہ** فعال جھکاو اور توسیع ذیلی گروپ میں نوٹ کیا گیا تھا جہاں مرمت صرف ایک استعمال کیا جاتا ہے **2 سٹرینڈ کور سلائی** [1].

یہ تجارت بالکل واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔ ابتدائی فعال تحریک بہتر حتمی تحریک پیدا کرتی ہے، لیکن اس کو برداشت کرنے کے لئے کافی مضبوط مرمت کی ضرورت ہوتی ہے.یہی وجہ ہے کہ مرمت کو عبور کرنے والے سٹرینڈز کی تعداد پر بحث کی جاتی ہے، یہ خود ہی تکنیکی تفصیل نہیں ہے، بلکہ یہ طے کرتا ہے کہ آیا محفوظ، بہتر بحالی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رشتہ دار تحریک کا نقطہ نظر، اور جہاں اس کا ثبوت اصل میں لاگو ہوتا ہے

رشتہ دار تحریک آرتھوسیس زخمی انگلی کو اس کے پڑوسیوں سے قدرے مختلف سیدھ میں رکھتا ہے، جس سے ہاتھ کو استعمال کرنے کی اجازت دیتے ہوئے مرمت کا بوجھ اتار دیا جاتا ہے۔ یہ چھ ہفتوں کے لئے ایک ہاتھ immobilising کے مقابلے میں برداشت میں کافی پیش رفت ہے۔

ثبوت کی بنیاد غیر متوازن ہے، اور درست طریقے سے جاننے کے قابل ہے. اب **یہ اس بات کا اچھا ثبوت ہے کہ زون V-VI میں رشتہ دار تحریک کا نقطہ نظر محفوظ ہے**، لیکن زون IV اور VII **ایکسٹینسر اور فلیکسور ٹینڈون کی مرمت کے لئے محدود ثبوت** [2].

لہذا ہاتھ کے پچھلے حصے پر ایکسٹینسر کی مرمت کے لئے ایک اچھی طرح سے حمایت شدہ نقطہ نظر، موجودہ ثبوت کے مطابق، انگلی میں فلیکسور کی مرمت کے لئے یکساں طور پر قائم نہیں ہے۔ جہاں یہ وہاں استعمال کیا جاتا ہے، یہ ثابت شدہ عمل کے بجائے معقول استنباط ہے.

اعصاب کے لئے، تکنیک فرق سے کم ہے

ڈیجیٹل اعصاب کی مرمت نے مختلف تکنیکوں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے، براہ راست سلائی، کہیں اور سے لیا گیا آٹو ٹرانسپلانٹ، پروسیسڈ ایلو ٹرانسپلانٹ، اور مصنوعی نالیوں.

اس پار **625** مرمت، **تمام دستیاب تکنیکوں کے معقول نتائج ہیں**، اور جہاں ایک خلا ہے، براہ راست مرمت کو چھوڑ کر، **آٹو ٹرانسپلانٹ اور ایلو ٹرانسپلانٹ کا موازنہ** [3].

لہذا فیصلہ کن متغیر یہ ہے کہ آیا اعصاب کے اختتام کو بغیر کسی کشیدگی کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے. اگر وہ کر سکتے ہیں، براہ راست مرمت کیا جاتا ہے. اگر وہ ایسا نہیں کرسکتے تو اس خلا کو پُر کرنا ہو گا، اور موجودہ شواہد یہ ثابت نہیں کرتے کہ مریض میں کسی اور جگہ سے اعصاب لینا ضروری ہے، جس سے ڈونر سائٹ اور اس کے ساتھ آنے والی بے حسی کی جگہ بچ جاتی ہے۔

بحالی کی پیمائش مہینوں میں کیوں کی جاتی ہے

دونوں ٹشو ایک حیاتیاتی ٹائم ٹیبل پر شفا پاتے ہیں جسے کوئی تکنیک مختصر نہیں کرتی۔ ایک مرمت شدہ تندور تین ہفتوں کے ارد گرد سب سے کمزور ہوتا ہے، جب ابتدائی فائبرن کو دوبارہ جذب کیا گیا ہے اور نیا کولیجن ابھی تک پختہ نہیں ہوا ہے، جو بالکل ٹھیک ہے جب انگلی بہتر محسوس ہوتی ہے اور لوگ اسے استعمال کرنے کے لئے سب سے زیادہ لالچ میں ہیں.

اعصاب ایک دن میں تقریباً ایک ملی میٹر کی رفتار سے بقیہ غلاف میں بڑھتے ہوئے محوروں کے ذریعے دوبارہ پیدا ہوتے ہیں۔ انگلی کی بنیاد پر ایک کٹ سے، انگلی کی نوک تک پہنچنے کے لئے اس وجہ سے کئی مہینے لگتے ہیں، اور احساس آہستہ آہستہ اور نامکمل طور پر واپس آتا ہے، اکثریہ مفید احساس بننے سے پہلے ایک ناخوشگوار حساسیت کے طور پر ہوتا ہے. کہ تسلسل بحالی کی توقع ہے، ایک پیچیدگی نہیں.

حوالہ جات

[1] Xu H، Huang X، Guo Z، Zhou H، Jin H، Huang X. ہاتھ کے زون II میں flexor tendon چوٹوں کی جراحی کی مرمت اور بحالی کا نتیجہ: منظم جائزہ اور میٹا تجزیہ. J Hand Surg Am. 2023;48(4):407.e1-407.e11. https://doi.org/10.1016/j.jhsa.2021.11.013

[2] شو اے وی، ورما وائی، ٹکر ایس، جین اے، فرنیس ڈی. انگلی کے توسیع اور فلیکسور تندون کی مرمت کے بعد ابتدائی فعال تحریک کے لئے رشتہ دار تحریک آرتھوسیس: ایک منظم جائزہ. جے ہینڈ تھری۔ 2023;36(2):332-46. https://doi.org/10.1016/j.jht.2023.02.011

[3] ہرمن ZJ، الیاس AM. ڈیجیٹل اعصاب کی مرمت کی تکنیک میں حسی نتائج: ایک تازہ ترین میٹا تجزیہ اور منظم جائزہ. ہاتھ (این وائی)۔ 2019؛15(2): 157-64۔ https://doi.org/10.1177/1558944719844346